سوال

جان بوجھ کرشلوار میں احرام باندھ لیا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میقات کے پاس میں نے حج تمتع کی نیت سے عمرے کا احرام باندھ لیا لیکن شدت حیا کی وجہ سے شلوار نہ اتاری، اوراسی احرام میں جس میں میں نے نیچے شلوار بھی پہنی ہوئی، عمرہ ادا کرلیا اور جب حج کےلیے احرام باندھا تو مجھے معلوم ہوا کہ اس وقت شلوار پہننا میری غلطی ہے، لہذا حج ادا کرنے کےلیے میں نے دوران احرام ہی شلوار اتار دی۔ اب سوال یہ ہے کہ عمرہ ادا کرتے ہوئے شلوار نہ اتارنے کی وجہ سے کیا مجھ پر کچھ لازم ہے جبکہ حج ادا کرتے ہوئے میں نے اسے اتار دیا تھا۔ مجھے علم تھا کہ سلا ہوا کپڑا پہننے سے احرام باطل ہو جاتا ہے لیکن جیسا کہ میں نے ذکر کیا کہ شدت حیا کی وجہ سے میں نے ایسا کیا تھا اور یہ میرا پہلی بار حج و عمرہ تھا اور اب اس کو کئی سال ہوگئے ہیں، امید ہے راہنمائی فرمائیں گے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جان بوجھ کر اس لباس کو برقرار رکھنے کی وجہ سے آپ پر فدیہ واجب ہے، لیکن یاد رہے کہ یہ ممنوعات احرام میں سے ہے۔ اس سے احرام باطل نہیں ہوتا۔ اور فدیہ یہ ہے کہ تین روزے رکھے جائیں یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا دیا جائے یا ایک بکری ذبح کر دی جائے، ان میں سے جو فدیہ بھی ادا کریں وہ صحیح ہے، لیکن ضروری ہے کہ بکری کا گوشت یا کھانا مکہ مکرمہ میں حرم کے مسکینوں میں تقسیم کیا جائے، جب کہ روزہ ہر جگہ رکھنا صحیح ہے۔ تاخیر کی وجہ سے آپ کےلیے اس کے علاوہ اور کچھ لازم نہیں، ہاں البتہ اس قدر طویل مدت میں اس مسئلہ کے بارے میں سوال نہ پوچھ کر آپ نے بہت کوتاہی کی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث